

قدرتی کاشتکاری کا قومی مشن

جڑوں کی طرف لوٹنا، استحکام کے ساتھ بڑھنا

کلیدی نکات

قومی مشن برائے قدرتی کاشتکاری (این ایم این ایف) روایتی علم پر مبنی کیمیکل سے پاک، ماحولیاتی نظام پر مبنی قدرتی کاشتکاری کو فروغ دینے کے لیے نومبر 2024 میں شروع کی گئی مرکزی حکومت کے تعاون سے چلنے والی اپنی طرح کی ایک منفرد اسکیم ہے۔

اس مشن کا ہدف 15,000 کلکٹروں کے ذریعے 7.5 لاکھ ہیکٹیئر ہے، جس کے کل اخراجات 2481 کروڑ روپے ہیں اور یہ 1 کروڑ کسانوں کو سہولت فراہم کرتا ہے۔

10,000 بائیو ان پٹ ریسورس سینٹرز کو نشانہ بنایا گیا ہے اور 70,000 سے زیادہ تربیت یافتہ کاشتکاروں کو آخری مرحلے تک ان پٹ کی فراہمی اور کسانوں کی رہنمائی کو یقینی بنانے کے لیے متعین کیا گیا ہے۔

قدرتی کاشتکاری کے طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کے لیے دو سال کے لیے 4,000 روپے فی ایکڑ سالانہ کی ترغیبی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔

جولائی 2025 تک 10 لاکھ سے زیادہ کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے، 1,100 ماڈل فارم تیار کیے گئے ہیں، اور 806 تربیتی ادارے وابستہ ہوئے ہیں۔

تعارف

مرکزی کابینہ نے 25 نومبر 2024 کو قومی مشن برائے قدرتی کاشتکاری (این ایم این ایف) کو 15 ویں مالیاتی کمیشن (2025-26) تک مرکزی حکومت کے تعاون سے چلنے والی ایک منفرد اسکیم کے طور پر منظوری دی تھی۔ اس کا مقصد مٹی کی صحت کو بہتر بنانا اور ماحولیاتی نظام کو بحال کرنا اور بہتر آب و ہوا کے لیے کسان کے ان پٹ لاگت کو کم کرنا ہے۔

این ایم این ایف، جو 2,481 کروڑ روپے کے مجوزہ اخراجات (مرکز کا حصہ: 1,584 کروڑ روپے اور ریاست کا حصہ: 897 کروڑ روپے) کے ساتھ نافذ کیا جا رہا ہے، سابقہ بھارتیہ پر اکرتک کرشی پدھتی (بی پی کے پی) کی ایک از سر نو تشکیل شدہ شکل ہے جسے پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) کے تحت 2020-21 سے 2022-23 تک نافذ کیا گیا تھا۔

مشن کا ہدف 15,000 کلسٹروں میں 7.5 لاکھ ہیکٹئیر رقبہ میں قدرتی کاشتکاری شروع کرنا، این ایف بائیو ان پٹ کی آسان دستیابی کے لیے 10,000 ضرورت پر مبنی بائیو ان پٹ ریسورس سینٹرز (بی آر سی) قائم کرنا اور قدرتی کاشتکاری کے بارے میں 1 کروڑ کسانوں میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ مزید برآں، کسانوں کو قدرتی طور پر اگائی جانے والی کیمیائی مفت پیداوار کے لیے ایک آسان سرٹیفیکیشن سسٹم اور مشترکہ قومی برانڈ کی مدد حاصل ہے۔

یہ مشن کسانوں کے لیے قدرتی کاشتکاری کی طرف بتدریج منتقلی کے لیے ایک سازگار معاون ماحولیاتی نظام پیدا کرتا ہے۔ چونکہ قدرتی کاشتکاری ایک علم پر مبنی اور مقامی زرعی ماحولیات پر مبنی کاشتکاری کا عمل ہے، اس کے لیے کسانوں اور سماج کے متعلقہ طبقات کے طرز عمل میں تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا، مشن کھیت سے متعلق معلومات پر مرکوز ایک توسیعی حکمت عملی اپناتا ہے، جو سائنسی طور پر این ایف کسانوں کے کاشتکاری کے تجربے سے حاصل کی گئی ہے اور کسانوں کی مسلسل مدد کر کے اسے مستحکم کیا جاتا ہے۔ یہ مشن ایک ڈی سینٹر الائنڈ اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا ماحول تیار کرتا ہے، جس سے کاشتکاروں اور متعلقہ طبقات کے روایتی این ایف طریقہ کار کو سائنسی نقطہ نظر کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔




National Mission on Natural Farming

- ✓ Approved by the Union Cabinet on 25th November 2024
- ✓ Centrally Sponsored Scheme
- ✓ Aims to strengthen agriculture practices with scientifically backed approaches
- ✓ Total proposed outlay of ₹2,481 crore

Mission Target

- ✓ Initiating natural farming in 7.5 lakh hectare area across 15,000 clusters
- ✓ Setting up 10,000 need-based Bio-Input Resource Centres
- ✓ Generating awareness among 1 crore farmers on natural farming

Source: Department of Agriculture and Farmers Welfare

پر مہر اگت کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) کے بارے میں

پر مہر اگت کرشی وکاس یوجنا، جو مالی سال 16-2015 میں شروع کی گئی تھی، ملک میں نامیاتی کاشتکاری کے فروغ کے لیے مرکزی حکومت کے تعاون سے چلنے والا پہلا جامع پروگرام ہے۔ 6 دسمبر 2024 تک اس پروگرام کے تحت کل 2,170.30 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔

قدرتی کاشتکاری کا نظریہ اور طریقہ کار

قدرتی کاشتکاری (این ایف) ایک کیمیکل سے پاک کاشتکاری ہے، جس میں مویشی (ترجیحی طور پر مقامی نسل کی گائے) مربوط قدرتی کاشتکاری کے طریقے اور متنوع فصل کے نظام شامل ہیں، جس کی جڑیں ہندوستان کی کاشتکاری کے روایتی علم سے جڑی ہوئی ہیں۔ این ایف مٹی، پانی، مائیکرو بائیوم، پودوں، جانوروں، آب و ہوا اور انسانی ضروریات کے درمیان قدرتی ماحولیاتی نظام پر ایک دوسرے کے انحصار کرنے کا اعتراف کرتا ہے۔



قدرتی کاشتکاری کے اصولوں اور طریقوں کا مقصد متعلقہ مقام سے متعلق زرعی ماحولیاتی طریقوں کو فروغ دے کر زراعت میں موافق آب و ہوا کو پروان چڑھانا ہے، جو کیمیکل ان پٹ پر انحصار کو کم کرتے ہیں اور قدرتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ کثیر فصلوں کے نظام، بائیوماس ملچنگ وغیرہ کے ذریعے مٹی میں نامیاتی مادے کی پیداوار کی حوصلہ افزائی کر کے مٹی کی صحت اور نمی کے مواد کو بہتر بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ قدرتی کاشتکاری فائدہ مند کیڑوں، پرندوں اور چھوٹے کیڑوں کی موجودگی کو فروغ دے کر حیاتیاتی تنوع کو بھی بڑھاتا ہے جو قدرتی کیڑوں کے کنٹرول اور نشوونما کا باعث بنتے ہیں۔ مٹی کی صحت میں بہتری کے ساتھ، قدرتی کاشتکاری کے طریقوں سے زرعی استحکام میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے کسانوں کو شدید موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں مدد ملتی ہے۔

بہت سی ریاستیں پہلے ہی قدرتی کاشتکاری کر رہی ہیں اور کامیاب ماڈل تیار کر چکی ہیں۔ آندھرا پردیش، کرناٹک، ہماچل پردیش، گجرات، اتر پردیش اور کیرالہ سرکردہ ریاستوں میں شامل ہیں۔

ریاست	اسکیم / پہل	کلیدی خصوصیات
آندھرا پردیش	آندھرا پردیش میں کمیونٹی کے ذریعے کی جانے والی قدرتی کاشتکاری (اے پی سی این ایف)	رائیٹھو سدھیکا را سمستھا، محکمہ زراعت، حکومت آندھرا پردیش کے ذریعہ نافذ کیا گیا، ماحولیاتی توازن اور آب و ہوا کی موافقت پر توجہ مرکوز کرتا ہے؛ ان پٹ لاگت کو کم کرتا ہے۔
گجرات	ست پاگلا کھیدوت کلیان (ایس پی کے کے) اور پاگلا برائے قدرتی کاشتکاری (پی این ایف)	حکومت گجرات کے ذریعہ نافذ کیا گیا؛ ایس پی کے کے کے تحت گائے کی دیکھ بھال کے لیے 900 روپے ماہانہ سبسڈی؛ پی این ایف گجرات آتم نر بھر پکچ (2020-21) کے تحت جیو امرت کٹ کے لیے 1248 روپے کی سبسڈی فراہم کرتا ہے۔
ہماچل پردیش	پراکرتیک کھیتی خوشحال کسان (پی کے 3) یوجنا۔	19-2018 میں ریاستی حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا؛ صفر کیمیکل فارمنگ کا مقصد؛ 19-2018 میں 500 کسانوں کے ابتدائی ہدف سے 2,669 کسانوں تک پہنچی۔ 20-2019 تک، 54,914 کسانوں نے 2,451 ہیکٹیئر پر این ایف کو اپنایا؛ اب ہدف 20,000 ہیکٹیئر ہے۔
راجستھان	کھیت میں جان تو سبکت کسان (پائلٹ اسکیم)	ریاستی حکومت کی طرف سے 20-2019 میں ابتدائی طور پر ٹونک، سروہی اور بانسواڑا میں شروع کیا گیا، 18,313 کسانوں کو تربیت دی گئی۔ 10,658 کسانوں نے قدرتی ان پٹ کی تیاری کے لیے سبسڈی کی قیمتوں پر (50 فیصد سے 600 روپے تک) سامان حاصل کیا۔

این ایم این ایف کے مقاصد

این ایم این ایف کے مقاصد کثیر جہتی ہیں اور پائیدار زراعت کے لیے ہندوستان کے اہداف کے مطابق ہیں:

Objectives of the National Mission on Natural Farming

- ✓ To promote **nature based sustainable systems** of farming, enhancing usage of on-farm made natural farming bio-inputs to reduce dependency on externally purchased inputs and input cost reduction.
- ✓ To **improve soil health** and have sustainable agriculture practices.
- ✓ To **popularize livestock** (preferably local breed of cow) integrated agriculture-animal husbandry models.
- ✓ To **strengthen on-farm agro-ecological research** and knowledge based extension capacities of ICAR institutions, KVKs, Agricultural Universities, etc.
- ✓ To build upon the **on-field experience of practicing NF farmers and scientific expertise** to thereby evolve & improvise location specific NF package of practices for increased spread of NF.
- ✓ To **establish scientifically supported common standards** and easy farmer friendly certification procedures for naturally grown chemical-free produce.
- ✓ To create and promote a **single national brand** for naturally grown chemical-free produce.

Source: Department of Agriculture and Farmers Welfare

ان اہداف کا مقصد نہ صرف پیداواری صلاحیت بلکہ زراعت میں ماحولیاتی اور اقتصادی استحکام کو بھی حل کرنا ہے۔

این ایم این ایف کی خصوصیات

اس اسکیم میں 15,000 قدرتی کاشتکاری کے کلسٹروں کی تشکیل کا تصور کیا گیا ہے جہاں ہر کلسٹر تقریباً 50 ہییکٹر کے ملحقہ رقبے اور تقریباً 125 کسانوں پر مشتمل ہوگا۔ ان کلسٹروں کی شناخت ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ نئے کسان ہر فصل کے موسم کے آغاز میں قدرتی کاشتکاری کے کلسٹر میں شامل ہو سکتے ہیں۔

10,000 ضرورت پر مبنی بائیو ان پٹ ریسورس سینٹر زان کلسٹروں کے کسانوں کے لیے این ایف ان پٹ کی آسان دستیابی کے ساتھ مدد کریں گے، اس طرح بیرونی طور پر خریدی گئی کیمیائی ان پٹ پر انحصار کو کم کیا جائے گا۔ قدرتی ان پٹ کا استعمال مٹی کی زرخیزی میں نمایاں اضافہ کرتا ہے اور مجموعی ماحولیاتی توازن کو فروغ دیتا ہے۔ قدرتی کاشتکاری کرنے والے کسانوں، پرائمری ایگریکلچر کریڈٹ سوسائٹی / فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز، سیلف ہیلپ گروپس، مقامی دیہی کاروباری افراد وغیرہ کے ذریعے بی آر سی قائم کیے جاسکتے ہیں۔

مزید برآں، اس اسکیم میں این ایف کے طریقوں پر کسانوں کی رہنمائی کرنے اور سیلف ہیلپ گروپوں، آنگن واڑی، گرام سبھا، کرسی و گیان کیندروں وغیرہ کو شامل کر کے کمیونٹی وسیع بیداری پیدا کرنے کے لیے ہر این ایف کلسٹر میں دو کرسی سکھیوں / کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پی) کو متعین کرنے کا تصور کیا گیا ہے۔

تمام فریقوں کے لیے قدرتی کاشتکاری پرو وسیع تربیتی پروگراموں کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔
این ایف ماڈل مظاہرے فارموں میں کرسی و گیان کیندروں (کے وی کے) زرعی یونیورسٹیوں، مقامی قدرتی کاشتکاری کے اداروں وغیرہ کے ذریعے ٹریننگ کے انتظامات ہیں۔
یہ تربیت قدرتی کاشتکاری کے طریقوں جیسے این ایف ان پٹ کی تیاری جیسے بجا مرت وغیرہ، زمین کی تیاری، کیڑوں اور بیماریوں کے انتظام، مٹی کی صحت کے انتظام کے طریقوں وغیرہ پر فراہم کی جا رہی ہے۔

تربیت یافتہ کسانوں کے لیے، اسکیم میں پیداوار پر مبنی ترغیبات کا تصور کیا گیا ہے۔ یہ این ایف کے طریقوں کو فروغ دینے کے لیے ہے۔ ہر کسان چھوٹی زمینوں میں این ایف شروع کر سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ایکڑ رقبے تک این ایم این ایف کے تحت مدد کے اہل ہوگا۔

چھوٹے اور حاشیہ پر رہنے والے کسانوں سمیت تمام کسان این ایم این ایف کے تحت فوائد حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ مزید برآں، مرکز / ریاست، ضلع اور بلاک سطح کی نگرانی کمیٹیوں میں مشن یونٹ کو فارم کی سطح کے اشارے، کسانوں کی ترقی اور تمام کلسٹروں میں این ایف کی توسیع کی باقاعدہ نگرانی کرنے کی سخت ہدایت ہے۔

این ایم این ایف کے نفاذ کی رینل ٹائم جیوٹیک اور حوالہ جاتی نگرانی ایک آن لائن پورٹل کے ذریعے کی جائے گی۔

کرشی و گیان کیندر

کرشی و گیان کیندر (کے وی کے) کا تصور پروفیسر ایم ایس سوامی ناتھن، ایگریکلچر ریسرچ آف انڈیا کے بانی، کے وی کے ضلع کی زرعی معیشت کو بہتر بنانے اور قومی زرعی تحقیقی نظام (این اے آر ایس) کو توسیعی نظام اور کسانوں سے جوڑنے کے لیے سرکاری، نجی اور رضاکارانہ شعبوں کے اقدامات کی حمایت کرنے والی زرعی ٹیکنالوجی کے علم اور وسائل کے مرکز کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

بیجا مارت

بیجا مارت ایک قدیم نامیاتی ساخت ہے جو عام طور پر ہندوستان میں نامیاتی اور قدرتی کاشتکاری میں بیج کے علاج کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ کم لاگت والے جیسے، (گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب) اور جنگل کی مٹی کی پیداوار ہے، اکثر چونامپتھر کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

ہم آہنگی اور پالیسی کے ساتھ انضمام

مشن کے مؤثر نتائج کے لیے، مرکزی اور ریاستی دونوں حکومتوں کی مختلف اسکیموں، جیسے محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود، محکمہ دیہی ترقی، وزارت فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز، وزارت پنچایتی راج، وزارت آبپاشی، وزارت تعاون اور محکمہ مویشی پروری اور دودھ کی صنعت سے جڑی اسکیموں کے ساتھ ہم آہنگی کا تصور پیش کیا گیا ہے۔

مرکزی اور ریاستی سطحوں پر حکومتوں کے علاوہ، مقامی مویشیوں کی آبادی کو بڑھانے، مرکزی مویشیوں کی افزائش فارموں / علاقائی چارے کے اسٹیشنوں پر این ایف ماڈل مظاہرے فارموں کی ترقی، مقامی کسانوں کی منڈیوں، اے پی ایم سی (زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی) منڈیوں، ہاٹوں، ڈپو وغیرہ کے لیے ہم آہنگی کے ذریعے ضلع / بلاک / گرام پنچایت کی سطحوں پر مارکیٹ روابط فراہم کرنے کے لیے قومی اور بین الاقوامی تنظیموں کے موجودہ معاون ڈھانچوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مزید برآں، طلباء دیہی زرعی کام کے تجربے (آر اے ڈبلیو ای) پروگرام اور این ایف پر وقف انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور ڈپلومہ کورسز کے ذریعے این ایم این ایف میں شامل کئے جائیں گے۔

اے پی ایم سی ریاستی کنٹرول والی منڈیاں ہیں جو کسانوں کو بازار سے رابطہ فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہیں۔

این ایم این ایف کے نفاذ میں پیش رفت

کسانوں کا اندراج، ماڈل پیش کرنے والے فارموں کی ترقی اور تربیتی پروگرام جیسی سرگرمیاں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شروع ہو چکی ہیں۔ اسکیم کے رہنما خطوط 26 دسمبر 2024 کو جاری کیے گئے تھے اور 33 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں (یوٹی) کے سالانہ ایکشن پلان (اے اے پی) کو مارچ 2025 تک منظوری دے دی گئی ہے۔ اسکیم کی منظوری کے بعد سے مالی سال 2024-25 میں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ان کے منظور شدہ سالانہ ایکشن پلان (اے اے پی) کے مطابق 177.78 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ 28 مارچ 2025 تک 70,021 کرشی سکھیوں کو مٹی کی صحت اور قدرتی کاشتکاری کے طریقوں کی تربیت دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ، 22 جولائی 2025 تک:

3900 سے زیادہ سائنسدانوں، فارمر ماسٹر ٹرینرز (ایف ایم ٹی) اور سرکاری اہلکاروں کو قدرتی کاشتکاری کی تربیت دی گئی ہے اور مشن کے تحت تقریباً 28,000 سی آر پی کی نشاندہی کی گئی ہے۔

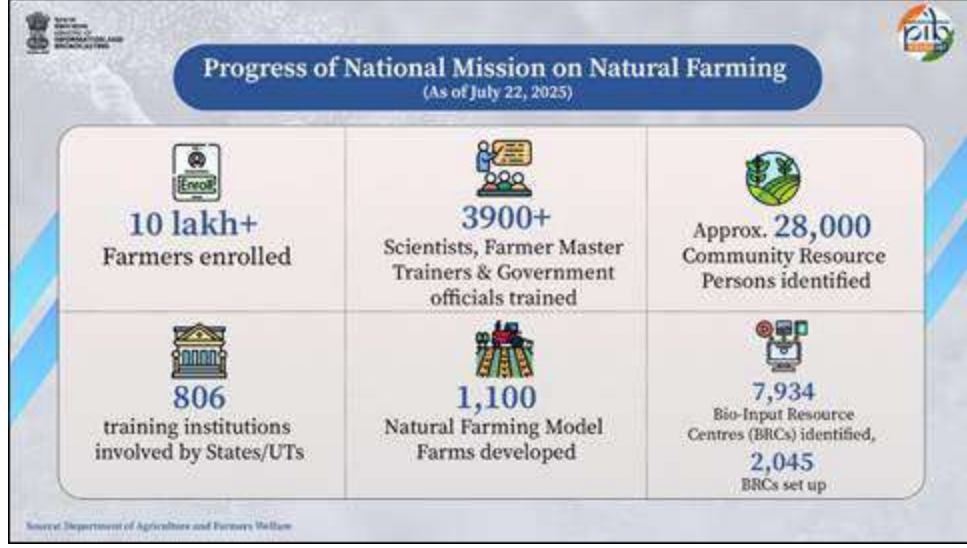
806 تربیتی ادارے، یعنی کے وی کے، زرعی یونیورسٹیاں اور مقامی قدرتی کاشتکاری کے ادارے ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے شامل کیے گئے ہیں۔

سی آر پی اور کسانوں کی تربیت کے لیے 1100 نیچرل فارمنگ ماڈل فارم تیار کیے گئے ہیں۔

اس اسکیم میں کسانوں کے لیے قدرتی کاشتکاری، تربیت، مویشیوں کی دیکھ بھال، قدرتی کاشتکاری کے ان پٹ کی تیاری وغیرہ کی مشق کرنے کے لیے 2 سال (1 ایکڑ فی کسان تک) کے لیے فی کسان سالانہ 4000 روپے فی ایکڑ کی پیداوار پر مبنی تربیتی رقم فراہم کی گئی ہے۔

اس مشن کے تحت 10 لاکھ سے زیادہ کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے۔

7,934 بی آر سی کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے 2,045 بی آر سی قائم کیے جا چکے ہیں۔



اس کے علاوہ مزید برآں، نیشنل سینٹر فار آرگینک اینڈ نیچرل فارمنگ (این سی او این ایف) غازی آباد کے ذریعے پارٹسپیری گارنٹی سسٹم (پی جی ایس)۔ انڈیا کے تحت نیچرل فارمنگ سرٹیفیکیشن سسٹم نافذ کیا جا رہا ہے۔ این ایم این ایف کے نفاذ کی پیش رفت کی بروقت نگرانی کے لیے ایک آن لائن پورٹل (<https://naturalfarming.dac.gov.in/>) تیار کیا گیا ہے۔

محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے اقدامات

نیشنل سینٹر آف آرگینک فارمنگ کو نیشنل سینٹر فار آرگینک اینڈ نیچرل فارمنگ (این سی او این ایف) کے طور پر دوبارہ تشکیل دیا گیا ہے اور یہ تصدیق کے لیے معیارات تیار کر رہا ہے۔ مینجمنٹ کو ”نیچرل فارمنگ ایکسٹینشن کے لیے نالج پارٹنر“ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے اور اس نے ملک بھر سے بہترین طریقوں کو جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔

آئی سی اے آر۔ کے وی کے نے 3.6 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو تربیت دی ہے، 539 کے وی کے میں پیش کیے ہیں اور یو جی اور پی جی کورسز کے لیے تحقیق اور کورس نصاب کا مسودہ تیار کیا ہے۔ این ایف کراپنگ سسٹم پیکیجز آف پریکٹس (پی او پی) کی ترقی اور توثیق کے لیے اس کے 20 اداروں کے نیٹ ورک کے ذریعے تحقیق شروع کی گئی ہے۔ ربیع سیزن سے 425 کے وی کے کے ذریعے ”قدرتی کاشتکاری“ (68,000 کسانوں کی تربیت اور ہر سال 8500 نمونے) کی آؤٹ اسکیننگ کی جائے گی۔

نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ ہندوستان کے زرعی نمونے میں تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ جدید ڈیجیٹل اور پالیسی فریم ورک کے اندر روایتی، کم ان پٹ کاشتکاری کو ادارہ جاتی بنا کر، مشن کسانوں کو ایک قابل عمل متبادل فراہم کرتا ہے جو ماحولیاتی طور پر مضبوط، معاشی طور پر قابل عمل اور سماجی طور پر جامع ہے۔ مضبوط تربیتی نیٹ ورک، شفاف نگرانی اور مالی ترغیبات کے ساتھ، یہ مشن ہندوستانی زراعت کے پائیدار مستقبل کی تعمیر میں ایک اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

حوالہ جات

زراعت اور کسانوں کی بہبود کا محکمہ

<https://naturalfarming.dac.gov.in/NaturalFarming/Concept>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2077094>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1694801>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146937>

<https://naturalfarming.dac.gov.in/AboutUs/MissionAndObjectives>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2082783>

https://sansad.in/getFile/annex/267/AU3202_Am12Sz.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/annex/266/AU1303_45FwJ6.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AS24_5nMJZX.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AS24_5nMJZX.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU2052_TioaAh.pdf?source=pqals

کرشی وکاس کیندر

<https://kvkdelhi.org/profile/>

حکومت گجرات

https://goau.gujarat.gov.in/writereaddata/Images/pdf/Beejamrit_paper_WJMB.pdf

حکومت میزروم

<https://kvklawngtlai.mizoram.gov.in/uploads/attachments/2023/04/8e56d0af179ede53ca16927408b18f4f/role-of-kvk.pdf>

پی ڈی ایف فائل دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

Farmer's Welfare

National Mission on Natural Farming

Back to Roots, Forward with Sustainability

(Backgrounder ID: 155019)

(شرح-ع-و-شہب)

U.No. 4657